روزنامہ
ٹیلی فون نمبر 047-6213029 FR-10

الفضل

ایڈیٹر : عبدالسمیع خان
web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

پیر 2 جنوری 2012ء 7 صفر 1433 ہجری 2 صلح 1391 ہش جلد 62-97 نمبر 1

آخری زمانہ کا نقشہ

اور جب زندہ درگور کی جانے والی (اپنے بارہ میں) پوچھی جائے گی۔ (کہ) آخر کس گناہ کی پاداش میں قتل کی گئی ہے؟ اور جب صحیفے نشر کئے جائیں گے۔ اور جب آسمان کی کھال اُدھیڑ دی جائے گی۔ اور جب جہنم بھڑکائی جائے گی۔ اور جب جنت قریب کردی جائے گی۔ ہر جان معلوم کرلے گی جو وہ لائی ہوگی۔

(سورۃ التکویر 9تا15)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

قرآن شریف میں آخری زمانہ کی نسبت اور بھی پیشگوئیاں ہیں ان میں سے ایک یہ پیشگوئی بھی ہے (۔) آخری زمانہ وہ ہوگا جب کہ کتابوں اور صحیفوں کی اشاعت بہت ہوگی گویا اس سے پہلے کبھی ایسی اشاعت نہیں ہوئی تھی۔ یہ ان کلوں کی طرف اشارہ ہے جن کے ذریعہ سے آج کل کتابیں چھپتی ہیں اور پھر ریل گاڑی کے ذریعہ سے ہزاروں کوسوں تک پہنچائی جاتی ہیں۔

ایسا ہی قرآن شریف میں آخری زمانہ کی نسبت یہ پیشگوئی ہے کہ (۔) یعنی آخری زمانہ میں ایک یہ واقعہ ہوگا کہ بعض نفوس بعض سے ملائے جاویں گے یعنی ملاقاتوں کے لئے آسانیاں نکل آئیں گی اور لوگ ہزاروں کوسوں سے آئیں گے اور ایک دوسرے سے ملیں گے سو ہمارے زمانہ میں یہ پیشگوئی بھی پوری ہوگئی۔

ایک اور پیشگوئی قرآن شریف میں آخری زمانہ کی نسبت ہے اور وہ یہ ہے کہ (۔) آخری زمانہ میں دریاؤں میں سے بہت سی نہریں جاری کی جائیں گی چنانچہ یہ پیشگوئی بھی ہمارے زمانہ میں ظہور میں آ گئی۔ اسی طرح قرآن شریف میں ایک یہ پیشگوئی ہے (۔) وہ آخری زمانہ ہوگا جب کہ پہاڑ چلائے جائیں گے یہ اس بات کی طرف اشارہ ہے کہ پہاڑ اڑائے جائیں گے جیسا کہ اس زمانہ میں توپوں کے ساتھ پہاڑوں کو اڑا کر ان میں راستے بنائے گئے ہیں۔ سو یہ تمام پیشگوئیاں قرآن شریف میں موجود ہیں۔ مگر اس جگہ یہ نکتہ یاد رکھنا چاہئے کہ عشار ان اونٹنیوں کو کہتے ہیں جو حمل دار ہوں اور اگرچہ حدیث میں قلاص کا لفظ ہے مگر قرآن شریف میں اس لئے عشار کا لفظ استعمال کیا گیا تا یہ پیشگوئی قیامت کی طرف منسوب نہ کی جائے اور حمل کے قرینہ سے یہ دنیا کا واقعہ سمجھا جائے کیونکہ قیامت کو حمل نہیں ہوں گے۔

پھر جس قدر ہم نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے معجزات قرآن شریف سے لکھے ہیں انہیں پر حصر نہیں ہے بلکہ احادیث صحیحہ اور اخبار اسلامیہ کی رو سے اس تواتر سے بارش کی طرح معجزات آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا ثبوت ملتا ہے کہ جس سے بڑھ کر کسی نبی یا رسول کے معجزات مروی نہیں ہیں۔ بعض پیشگوئیاں ایسی ہیں کہ جن کتابوں میں وہ لکھی گئی تھیں وہ کتابیں ان پیشگوئیوں کے پوری ہونے سے صدہا برس پہلے عموماً تمام اسلامی دنیا میں شائع ہو چکی تھیں اگر ہم اس جگہ ان معجزات کی تفصیل لکھیں تو وہ تمام معجزات بیس جزو میں بھی سما نہیں سکتے اور تفصیل کی حاجت نہیں کیونکہ وہ کتابیں نہ صرف مسلمانوں کے قبضہ میں ہیں بلکہ اسی پرانے زمانہ میں بعض اتفاقات حسنہ سے وہ کتابیں عیسائیوں کو مل گئی تھیں جو اب تک یورپ کے پرانے کتب خانوں میں موجود ہیں تا وہ بھی ان معجزات کے گواہ ہو جاویں۔

(چشمہ معرفت۔ روحانی خزائن جلد 23 صفحہ 322)

دو نفلوں کی تحریک

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے 3 دسمبر 2010ء کے خطبہ جمعہ میں احمدی احباب کو روزانہ دو نوافل ادا کرنے کی تحریک کرتے ہوئے فرمایا:۔

پس ان حالات میں دنیا بھر کی جماعتوں کے تمام افراد کو میں خاص طور پر اپنے مظلوم اور تکلیف اور مشکلات میں گرفتار بھائیوں کے لئے دعاؤں کی طرف توجہ دلانا چاہتا ہوں کم از کم دو نفل روزانہ صرف ان لوگوں کیلئے ہر احمدی ادا کرے جو احمدیت کی وجہ سے کسی بھی قسم کی تکلیف میں مبتلا ہیں۔ جو ظالمانہ قوانین کی وجہ سے اپنی شہری اور مذہبی آزادیوں سے محروم کر دیئے گئے ہیں۔ اسی طرح جماعتی ترقی کے لئے بھی خاص طور پر دعائیں کریں۔ پس اگر ہر احمدی اپنے دل کی بے چینی کو خدا تعالیٰ کے حضور پہلے سے بڑھ کر پیش کرے گا تو خود مشاہدہ کرے گا کہ اللہ تعالیٰ کے پیار کی نظر اس پر کس طرح پڑ رہی ہے پہلے سے بڑھ کر اللہ تعالیٰ ان کو اپنے حصار میں لے لے گا۔

(روزنامہ الفضل 18 جنوری 2011ء)

نیا سال مبارک ہو

اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے نیا سال 2012ء تمام احمدیوں کیلئے ہر لحاظ سے خیر و برکت کا موجب بنائے اور سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی قیادت میں احمدیت ہمیشہ کی طرح ترقیات کی منازل طے کرتی رہے۔ اللہ تعالیٰ ہر احمدی کو ہر شر سے محفوظ رکھے۔ نیز انفرادی اور اجتماعی کامیابیوں اور کامرانیوں سے نوازتا رہے۔ عالمگیر جماعت احمدیہ کو ادارہ الفضل کی طرف سے نیا سال مبارک ہو۔

کل عامٍ وانتم بخیر

مشعل راہ

عدل قائم کرتے ہوئے کوئی دوسرا مفاد مدنظر نہ ہو

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز خطبہ جمعہ فرمودہ 5مارچ 2004ء میں سورۃ النساء کی آیت 136 تلاوت کی اور فرمایا:۔

حضرت اقدس مسیح موعود کے ابتدائی زمانہ میں بھی ایک ایسا ہی واقعہ پیش آیا۔ جب آپ نے اپنے والد کی طرف سے کئے گئے مقدمہ میں دوسرے کے حق میں گواہی دی آپ کے والد کے ساتھ مزارعین کا درختوں کا معاملہ تھا، زمین کا جھگڑا تھا، مزارعین نے حضرت مسیح موعود کی صداقت دیانت، انصاف اور عدل کو دیکھتے ہوئے عدالت میں کہہ دیا کہ اگر حضرت مرزا غلام احمد یہ گواہی دے دیں کہ ان درختوں پر ان کے والد کا حق ہے تو ہم حق چھوڑ دیں گے، مقدمہ واپس لے لیں گے۔ عدالت نے آپ کو بلایا، وکیل نے آپ کو سمجھانے کی کوشش کی، آپ نے فرمایا کہ میں تو وہی کہوں گا جو حق ہے کیونکہ میں نے بہرحال عدل، انصاف کے تقاضے پورے کرنے ہیں۔ چنانچہ آپ کی بات سن کر عدالت نے ان مزارعین کے حق میں ڈگری دے دی اور اس فیصلے کے بعد حضرت مسیح موعود اس طرح خوش خوش واپس آئے کہ لوگ سمجھے کہ آپ مقدمہ جیت کر واپس آرہے ہیں۔ یہ ہے عملی نمونہ جو حضرت اقدس مسیح موعود نے ہمیں اس معیار عدل کو قائم رکھنے کے لئے دکھایا۔ اور آپ نے اپنی جماعت سے بھی یہی توقع رکھی، یہی تعلیم دی کہ تم نے بھی یہی معیار قائم رکھنے ہیں۔

اللہ تعالیٰ یہ بھی فرماتا ہے کہ یہ نہ ہو کہ ایسی بات کر جاؤ جس کے کئی مطلب ہوں اور ایسی گول مول بات ہو کہ شک کا فائدہ اٹھاتے ہوئے اپنے حق میں فیصلہ کروالو۔ اگر اس طرح کیا تو یہ بھی عدل سے پرے ہٹنے والی بات ہوگی، عدل کے خلاف چلنے والی بات ہوگی اس لئے ہمیشہ قول سدید اختیار کرو، ہمیشہ ایسی سیدھی اور کھری بات کرو جس سے انصاف اور عدل کے تمام تقاضے پورے ہوتے ہوں، پھر یہ عدل کے معیار اپنے گھر میں، اپنی بیوی بچوں کے ساتھ سلوک میں بھی قائم رکھو، روزمرہ کے معاملات میں بھی قائم رکھو، اپنے ملازمین سے کام لینے اور حقوق دینے میں بھی یہ معیار قائم رکھو، اپنے ہمسایوں سے سلوک میں بھی یہ معیار قائم رکھو، حتیٰ کہ دوسری جگہ فرمایا کہ دشمن کے ساتھ بھی عدل کے اعلیٰ معیار قائم رکھو۔ اللہ تعالیٰ جو تمہارے کاموں کی خبر رکھنے والا ہے تمہارے دلوں کا حال جاننے والا ہے، تمہاری نیک نیتی کی وجہ سے تمہیں اعلیٰ انعامات سے بھی نوازے گا۔ تو دیکھیں کتنی خوبصورت تعلیم ہے دنیا میں انصاف اور عدل اور امن قائم کرنے کی۔

حضرت اقدس مسیح موعود فرماتے ہیں کہ حق اور انصاف پر قائم ہو جاؤ۔ اور چاہئے کہ ہر ایک گواہی تمہاری خدا کے لئے ہو، جھوٹ مت بولو، اگرچہ سچ بولنے سے تمہاری جانوں کو نقصان پہنچے یا اس سے تمہارے ماں باپ کو ضرر پہنچے اور قریبیوں کو۔

(اسلامی اصول کی فلاسفی صفحہ 53 بحوالہ تفسیر حضرت مسیح موعود جلد دوم صفحہ 274)

(یعنی بچوں، بیویوں اور رشتہ داروں کو نقصان پہنچے، تب بھی گواہی جھوٹی نہیں دینی)۔

پھر آپ فرماتے ہیں۔ (۔) اور جب تم بولو تو وہی بات منہ پر لاؤ جو سراسر سچ اور عدالت کی بات ہے، اگرچہ اپنے کسی قریبی پر گواہی دو۔

یعنی انصاف قائم رکھنے کے لئے تم نے اپنا ذاتی مفاد نہیں دیکھنا۔ یا اپنے عزیزوں اور قریبیوں کا مفاد نہیں دیکھنا بلکہ حق اور سچ بات کہنی ہے۔

(روزنامہ الفضل 15 جون 2004ء)

سانگھڑ کی سرزمین کے 5 جاں نثار

راہِ وفا میں جان کے نذرانے لے چلے
یہ جو سیاہ رات کے افسانے لے چلے

سانگھڑ کی سرزمین کے یہ پانچوں جاں نثار
کیا خُوب رُو جوان تھے دفنانے لے چلے

ہم نے بہار رت میں ہی لاشے اٹھا لئے
مقتل کو ہم سلیمؔ و ظفرؔ پانے لے چلے

دیکھو سمیعؔ، حبیبؔ اور پاشاؔ کی پالکی
کوثر کے جام تھام کے مے خانے لے چلے

ان کو خدا کی گود میں ہے مل گئی اماں
عقلوں سے ماوریٰ ہے جو دیوانے لے چلے

جب تن کو اس کی راہ میں تھا کر دیا فنا
پھر روحِ جاوداں کو یہ چمکانے لے چلے

تھوڑے سے ان کے فردِ جماعت ہیں گو وہاں
ان کو بلندیوں پہ یہ پروانے لے چلے

گو ہیں قلیل پھر بھی تو غالب رہیں گے ہم
دنیا کو یہ حقیقتیں دکھلانے لے چلے

ایسا لبِ امام پہ تھا ان کا تذکرہ
لگتا تھا یہ بہشت کے پروانے لے چلے

پھونکوں سے یہ چراغ بجھیں گے نہ حشر تک
تاریخ کو مثال یہ دکھلانے لے چلے

حافظؔ ابھی تلک تو رہا منتظر کھڑا
پل بھر میں سر کٹا کے وہ پروانے لے چلے

ابن کریم

پبلشر و پرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ | مطبع: ضیاء الاسلام پریس | مقام اشاعت : دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ | قیمت 5 روپے

فائنل پرچہ روحانی خزائن جلد 21

(براھین احمدیہ حصہ پنجم)

(بسلسلہ تعمیل فیصلہ جات مجلس شوریٰ 2011ء)

دفتری استعمال

ID: ____________

حاصل کردہ نمبر

کل نمبر 100

ہدایات: 1۔ یہ پرچہ 31 جنوری 2012ء تک نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ کو بھجوا کر ممنون فرمائیں۔ پرچہ ایک سادہ کاغذ پر حل کر کے اپنی مقامی جماعت کے مربی صاحب یا سیکرٹری صاحب اصلاح وارشاد کو بھی جمع کرواسکتے ہیں۔ نیز بذریعہ فیکس نمبر: 047-6213590 یا ای میل: nazarat.markazia@gmail.com بھی بھجوا سکتے ہیں۔ 2۔ اس پرچہ میں کامیاب ہونے والوں کو نظارت کی طرف سے سند دی جائے گی۔ پرچہ پر اپنا نام، ولدیت یا زوجیت، تنظیم، جماعت اور ایڈریس صاف اور واضح لکھیں تا کہ آپ کو جو سند ملے اس پر آپ کے کوائف درست پرنٹ ہوں۔ ③ حصہ اول کے ہر سوال کے دو نمبر ہیں۔ حصہ دوم کے ہر سوال کے تین نمبر اور حصہ سوم کے ہر سوال کے دس نمبر ہیں۔ کل 100 نمبر کا پرچہ ہے۔

سید محمود احمد **(ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ)**

نام .... ولدیت/ زوجیت .... ذیلی تنظیم ....

حصہ اول

سامنے دیئے گئے تین آپشنز میں سے صحیح جواب کا نمبر آخری خانہ میں درج کریں۔ (20)

نمبر شمار	سوال	آپشنز	درست نمبر
1	حضرت مسیح موعود پر فوجداری کا مقدمہ کس نے کروایا؟	(1) کرم دین (2) نظام دین (3) امام دین	
2	حضرت مسیح ناصریؑ کس ملک میں رہتے تھے؟	(1) فلسطین (2) مصر (3) شام	
3	زلزلوں کا گھر کس ملک کو کہا گیا ہے؟	(1) عراق (2) شام (3) جاپان	
4	براہین احمدیہ حصہ پنجم کا دوسرا نام کیا ہے؟	(1) نور الحق (2) نصرت الحق (3) ضیاء الحق	
5	انسان کے روحانی حسن وجمال کا پہلا خریدار کون ہوتا ہے؟	(1) انبیاء (2) فرشتے (3) خدا تعالیٰ	
6	صادق المحبت انسان کس نبی سے مشابہت رکھتا ہے؟	(1) حضرت ابراہیمؑ (2) حضرت ادریسؑ (3) حضرت یوسفؑ	
7	آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات تک جو لوگ سچے دل سے ایمان لائے تھے کتنے تھے؟	(1) 50 لاکھ (2) 10 لاکھ (3) ڈیڑھ لاکھ	
8	آریہ ورت کے کس نبی کو حضرت داؤدؑ سے مشابہت دی گئی ہے؟	(1) حضرت راجچندرؑ (2) حضرت کرشنؑ (3) حضرت گوتم بدھؑ	
9	لبید شاعر کی عمر کتنی تھی؟	(1) 80 برس (2) 120 برس (3) 157 برس	
10	حضور اقدس نے کون سے عشق کو منحوس عشق قرار دیا ہے؟	(1) عشق فانی (2) عشق مجازی (3) عشق اضطراری	

حصہ دوم

مندرجہ ذیل سوالات کے مختصر جوابات دیں۔ (30)

1۔ آنے والے عیسیٰ کے امتی ہونے کے بارے میں صحیح بخاری اور مسلم شریف میں کیا الفاظ آئے ہیں؟

....

2۔ حضرت اقدس کا وہ شعر لکھیں جس میں ڈگلس کی عدالت سے آپ کی باعزت بریت کا ذکر ہے

....

3۔ ''جو اس جہان میں اندھے ہیں وہ دوسرے جہان میں بھی اندھے ہوں گے'' اس آیت قرآنی میں اندھے سے کون لوگ مراد ہیں؟

....

4۔ انسان کی تمام روحانی خوبصورتی کس چیز میں ہے؟

....

5۔ مرہم عیسیٰ سے کیا مراد ہے؟

....

6۔ اس زمین کے باشندوں پر قیامت کب آئے گی؟

....

7۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات پر صحابہؓ کا اجماع کس بات پر ہوا؟

....

8۔ وجودِ روحانی میں روح سے کیا مراد ہے؟

....

9۔ جنگ بدر میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کیا دعا مانگ رہے تھے؟

....

10۔ کشمیر کن دو الفاظ کا مرکب ہے اور کس زبان کا لفظ ہے؟

....

....

حصہ سوم

مندرجہ ذیل سولات میں سے پانچ کے تفصیلی جوابات لکھیں۔ **(50)**

سوال نمبر 1: کامل لوگوں کی بعض دعائیں کیوں منظور نہیں ہوتیں؟

جواب :

سوال نمبر 2: روحانی وجود کا چھٹا اور آخری درجہ کونسا ہے؟ وضاحت کریں

جواب :

سوال نمبر 3: حضرت اقدس نے لبید بن ربیعہ کے کیا فضائل بیان فرمائے ہیں؟

جواب :

سوال نمبر 4 : کیا نبی سے اجتہادی غلطی ہوسکتی ہے؟ وضاحت کریں

جواب :

سوال نمبر 5: حضرت مسیح موعود نے فرمایا ''اس قسم کا علمی معجزہ میں نے بجز قرآن شریف کے کسی کتاب میں نہ پایا'' وضاحت کریں کون سا علمی معجزہ ہے؟

جواب :

سوال نمبر 6: براہین احمدیہ کے پہلے چار حصوں کے 23 برس بعد پانچواں حصہ لکھنا شروع کیا اس طویل التواء میں کیا حکمتیں اور مصلحتیں تھیں؟

جواب :

ز۔خ

میرے خاوند محترم بشارت الرحمان صاحب

میرے خاوند محترم بشارت الرحمٰن صاحب نے 14/اپریل 1990ء کو اچانک روزہ دار ہونے کی حالت میں ہارٹ فیل ہونے کی وجہ سے وفات پائی۔ میرے خاوند انتہائی نیک دعا گو پابند صوم و صلوٰۃ خلافت سے دلی وابستگی رکھنے والے تقویٰ کی باریک راہوں پر چلنے والے درویش صفت انسان تھے۔ وصیت کا سارا چندہ ہر ماہ تسلسل سے ادا کر چکے تھے۔ مالی قربانیوں میں بھی صف اول کے مجاہد تھے۔ تحریکات میں اپنی تنخواہ جو آئندہ بڑھنی ہوتی تھی کا حساب کر کے اپنا معیاری وعدہ لکھواتے تھے۔ بعض اوقات بچوں سے بھی چندہ سیکرٹری مال کو ادا کرواتے تھے تا کہ ان کو بچپن ہی سے مالی قربانی کی عادت پڑے۔ ہمیشہ تنخواہ ملتے ہی سب سے پہلے مکمل شرح سے چندہ ادا کرتے تھے اور کہا کرتے تھے کہ اگر چندہ سب سے پہلے ادا کر دو تو اس سے برکت پڑتی ہے۔ انہی مالی قربانیوں کی برکت سے اللہ تعالیٰ نے ہمیشہ رزق میں فراخی دی اور کبھی غیر اللہ کا محتاج نہیں کیا۔

میرے خاوند محترم نے ہمیشہ عاجزی انکساری سے درویشانہ زندگی گزاری۔ آپ کی سب سے بڑی خوبی جو میں نے مشاہدہ کی وہ آپ کی حد درجہ قناعت اور صبر و رضا تھی انتہائی کم گو صابر و شاکر ہمیشہ اللہ تعالیٰ کی رضا کو مقدم رکھنے والے خوددار وجود تھے اکثر لوگوں کی طرح مال و دولت کی حرص نہ تھی۔ یہی وجہ تھی کہ نیشنل بینک میں AVP کے اعلیٰ عہدہ پر فائز ہونے کے باوجود ہمیشہ رزق حلال کمایا بیوی خاوند کے اخلاق و عادت کی سب سے بڑی گواہ ہوتی ہے کبھی بینک سے رشوت لے کر ناجائز مال ہرگز نہ کمایا جہاں بھی آڈٹ کرنے کے لئے جاتے کبھی رشوت لے کر غلط کام نہ کیا بلکہ ہمیں ہمیشہ کہا کرتے تھے کہ رشوت خوری کی کمائی سے بچو۔ مستقبل ہمیشہ تباہ ہو جاتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ اس ناجائز مال سے ہمیشہ ہمیں محفوظ رکھے۔ اسی رزق حلال کی کمائی اور آپ کی اعلیٰ نیکیوں کی بدولت اللہ تعالیٰ نے بھی ہمیشہ ہماری اعلیٰ کفالت کی۔

1964ء میں ربوہ تعلیم الاسلام کالج پہلی ایم اے عربی کلاس سے ایم اے عربی اعزازی رنگ میں کیا اور پہلی ایم اے کلاس میں یونیورسٹی میں سیکنڈ پوزیشن حاصل کی۔ بظاہر ایم اے عربی اور بینکنگ کا کوئی آپس میں جوڑ نہیں ہوتا جیسا کہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے اپنے دورہ کراچی میں دوران ملاقات فرمایا تھا کہ آپ بینک میں ملازم ہیں مسکرا کر فرمایا کہ ایم اے عربی اور بینکنگ کا کیا تعلق ہے؟ بفضل خدا انتہائی محنت لگن دیانتداری سے بینک کی ٹریننگ حاصل کی اور محنت جانفشانی لگن اور دعاؤں سے مدد لے کر بوقت وفات AVP کے اعلیٰ عہدہ پر فائز تھے۔ دوران ملازمت وفات پانے کی وجہ سے اللہ تعالیٰ نے بینک کی طرف سے بے انتہاء سہولتیں اور مالی وسعت عطا کی اور ہمیں آج تک کبھی مالی تنگی کا ہرگز سامنا نہیں کرنا پڑا۔ الحمدللہ

میرے خاوند کو مطالعہ کتب سلسلہ اور کتب حضرت بانی سلسلہ کا اس قدر شوق تھا کہ 1969ء میں ڈرگ روڈ کراچی میں مقابلہ کتب کے سلسلہ میں اول پوزیشن حاصل کی۔ مربیان کرام کی زندگی پر مشتمل کتب بھی بڑے انہماک سے پڑھا کرتے تھے۔ مجھے یاد ہے کہ ایک کتاب روح پرور یادیں مؤلفہ مولوی محمد صدیق امرتسری مربی افریقہ کی اس قدر غور سے زار و قطار روتے ہوئے پڑھ رہے تھے کہ کچھ خبر نہ تھی کہ ادھر ادھر کیا ہو رہا ہے ایک سیٹ روحانی خزائن گھر میں موجود تھا جب نئے ایڈیشن دوبارہ شائع ہوئے تو وفات سے کچھ عرصہ قبل تمام مکمل سیٹ خریدنے کے لئے اپنے ایک کزن کو رقم دی جو آہستہ آہستہ ہمیں ملتا رہا۔ اس لئے خریدے کہ کوئی خوش قسمت بچہ ان کو پڑھے گا۔

علاوہ ازیں اخبار الفضل پڑھنے کا بھی اس قدر شوق تھا کہ ہر ہفتہ گھر آ کر بچوں سے پورے ہفتہ والے تمام اخبار اکٹھے کرواتے اگر ایک نہ ملتا تو بیٹھے رہتے پہلے وہ اخبار تلاش کرو پھر پڑھوں گا۔ مجھے ہمیشہ کہا کرتے کہ بچوں کو کم از کم پہلا صفحہ الفضل کا ضرور پڑھا دیا کرو کیونکہ اس پر ارشادات عالیہ ہوتے ہیں۔

میرے خاوند نے ہمیشہ عاجزی انکساری سے انتہائی درویشانہ زندگی گزاری۔ صرف ایک خواہش اور دلی تمنا تھی کہ میرے بیٹے حافظ قرآن بنیں۔ اللہ تعالیٰ نے ان کی یہ خواہش پوری کی ان کے چار بیٹوں میں سے تین بیٹے حفاظ قرآن بنے۔ ان بچوں نے پاکستان اور پھر بیت الفضل لندن اور بیت الفتوح اور بیت السبوح جرمنی میں تراویح پڑھانے کی سعادت پائی۔

میرے خاوند محترم کی حفظ قرآن کے علاوہ دلی تمنا تھی کہ تمام بچے اعلیٰ تعلیم بھی حاصل کریں بفضل خدا تمام بچوں نے اعلیٰ تعلیم حاصل کی۔ بڑے بیٹے نے 2006ء میں جرمنی سے MCS اعزازی رنگ میں کیا اور جلسہ سالانہ جرمنی 2006ء میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے دست مبارک سے میڈل حاصل کیا۔ علاوہ ازیں ایک بیٹے نے لاہور یونیورسٹی سے MBA کیا تیسرا بفضل خدا IT میں جرمنی میں تعلیم حاصل کر رہا ہے چوتھے بیٹے نے ربوہ سے بی ایس سی کیا باقی بیٹیوں نے جامعہ نصرت ربوہ سے بی اے تک تعلیم حاصل کی ہے۔ اس طرح اللہ تعالیٰ نے میرے خاوند محترم کی دینی و دنیاوی تمام تمناؤں کو اولاد کے بارہ میں کس شان سے پورا کیا۔

تمام بچوں کے اس قدر اعلیٰ مستقبل دیکھ کر دل سے خدا کی حمد میں بے اختیار حضرت بانی سلسلہ کا یہ شعر یاد آتا ہے۔

کیونکر ہو شکر تیرا تیرا ہے جو ہے میرا
تو نے ہر اک کرم سے گھر بھر دیا ہے میرا

میرے خاوند محترم کے تین بھائی اور تین بہنیں چھوٹی تھیں۔ بفضل خدا تینوں چھوٹی بہنوں کی شادیاں میرے خاوند محترم نے از خود کیں جب تیسری بیٹی ڈگری ضلع میرپور خاص میں پیدا ہوئی ایک دن میں نے کہا کہ اب ہماری بھی تین بیٹیاں ہوگئی ہیں ان کا بھی خیال کیا کریں تو فوراً آسمان کی طرف آپ نے انگلی اٹھائی کہ ان کا اللہ وارث ہے۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کے اس اعلیٰ توکل اور اپنی تینوں بہنوں کی شادیاں کرنے کا اس قدر اعلیٰ رنگ میں اجر عظیم عطا کیا کہ ماشاء اللہ بعد از وفات کسی ایک بیٹی کو بھی بھاری جہیز نہیں دینا پڑا صرف زیور کپڑوں میں اعلیٰ سے اعلیٰ خاندانوں میں غیر ممالک میں شادی ہو کر گئیں کسی سسرال والوں نے کبھی جہیز کا نہ ہی مطالبہ کیا نہ کبھی بچیوں کو جہیز نہ لانے کا طعنہ ہی دیا اور ایسے ایسے قرۃ العین سعادت مند داماد عطا کئے کہ جن کو میں نے شادی سے قبل کبھی دیکھا تک نہ تھا اور صرف والدین نے ہمارے گھر آ کر رشتے طے کئے اور شادی کے بعد داماد دیکھے۔ دو بیٹیاں ماشاء اللہ حضرت مولانا جلال الدین شمس کے خاندان میں امریکہ اور کینیڈا بیاہی گئیں۔

میرے خاوند محترم انتہائی کم گو بے نفس اور اخلاق فاضلہ کے اعلیٰ مقام پر فائز تھے۔ اپنے قریبی رشتہ داروں سے صلہ رحمی کرتے نہ صرف اہل خاندان سے عاجزی انکساری اور خوش اخلاقی سے ملتے بلکہ غیر از افراد سے بھی اعلیٰ اخلاق کا مظاہرہ کرتے۔ ڈگری ضلع میرپور خاص میں ایک غیر از جماعت ہمیں دودھ دینے آتا تھا اور 1974ء میں نامساعد حالات اور ہماری شدید مخالفت کے باوجود آپ کے اعلیٰ اخلاق فاضلہ کی وجہ سے رات کی تاریکی میں باقاعدہ دودھ لے کر آیا کرتا تھا۔

آپ کی سروس کے دوران دیانتداری اور اعلیٰ اخلاق سے متاثر ہو کر آپ کی ٹیم میں شامل افراد بوقت وفات زار و قطار رو رہے تھے کہ افسوس اب ہمارے نیشنل بینک کو اس قدر محنتی دیانتدار افسر کہاں ملے گا ہمیشہ قرض لینے سے سخت گھبراتے تھے اتنی کثیر العیالی میں کبھی زندگی بھر کسی سے قرض نہیں لیا اور مجھے بھی قرض لینے سے ہمیشہ سختی سے منع کرتے تھے لیکن دوسروں کو قرضہ حسنہ ضرور دیا کرتے تھے مگر کبھی واپسی کا مطالبہ نہ کرتے تھے کہ جب بھی مقروض کے پاس ہوگا وہ خود واپس کر دے گا۔ سندھ نواب شاہ میں ایک غیر از جماعت کو قرض دیا ہوا تھا اس نے جب آپ کی وفات کا سنا تو ربوہ آ کر قرض بھی ہمیں واپس کیا تعزیت بھی کی اور میرے بیٹے کو ساتھ لے کر بہشتی مقبرہ دعا کے لئے بھی گیا میرے خاوند محترم کی ایک اور نمایاں نیکی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت اقدس میں ہر ہفتہ دعائیہ خطوط لکھنا تھا اور ڈیوٹی پر جاتے وقت بچوں سے خطوط لکھوا کر خود پوسٹ کیا کرتے تھے اور کہا کرتے تھے کہ ابھی ہم حضور انور کی خدمت اقدس میں خطوط لکھ رہے ہوتے ہیں کہ دعا قبول ہونا شروع ہو جاتی ہے۔ اس کے علاوہ وہ جبکہ MTA کی نعمت جماعت کو نہیں ملی تھی حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کے خطابات جلسہ سالانہ UK بچوں کو ساتھ لے جا کر رات کو ہمسایوں کے گھر ویڈیو کیسٹس سنایا کرتے تھے۔

ہمارے ہمسائے میں دروازے وغیرہ ٹھیک کرنے والے بہت نیک نمازی مستری سردار صاحب دروازہ ٹھیک کر رہے تھے اسی دوران آپ بھی گھر آگئے گرمی کا موسم تھا بچوں نے ٹھنڈا شربت دیا تو کہنے لگے کہ پہلے ان کو دو جو دروازے ٹھیک کر رہے ہیں بچوں نے کہا کہ مستری صاحب کو؟ فوراً کہنے لگے مستری صاحب نہ کہو یہ تو اپنے فن میں انجینئر ہوتے ہیں ایک اور غریب عورت دارالیمن میں ہمارے گھر گندم صاف کرنے آتی تھی ہمیشہ کہتے اس بیچاری کو پہلے کھانا اور ٹھنڈا پانی دیا کرو کہاں سے ہماری گندم صاف کرنے آتی ہے اور یہ بھی کہ جا کر دیکھو اس کو باہر دھوپ تو نہیں آگئی۔

الغرض غربا اور ہمسایوں کا بے حد خیال رکھتے تھے اس کے علاوہ اپنے والدین کی بے حد خدمت کی آپ کے والد صاحب صوبیدار حبیب الرحمان کو شوگر تھی گاڑی میں لمبا سفر نہ کر سکتے تھے ان کے انگوٹھے کا زخم ٹھیک نہیں ہو رہا تھا فوراً بینک سے چھٹی لے کر گاڑی کروا کر سندھ سے علاج کے لئے لے کر آئے اور مکمل علاج کروایا۔

میرے خاوند محترم نے پہلے 1965ء سے لے کر کراچی، ڈگری، سانگھڑ، عمر کوٹ اور نواب شاہ میں سروس کی اس کے بعد 1977ء میں میں بچوں کو لے کر ربوہ سیٹ ہوگئی۔ آپ نے بھی 1981ء میں پنجاب ٹرانسفر کروالی اور 25 سالہ سروس کے دوران 4/اپریل 1990ء کو وفات ہوگئی۔

الغرض میرے خاوند محترم نے انتہائی عاجزانہ راہوں پر چل کر راضی برضا اور قناعت صبر و شکر سے درویشانہ زندگی گزاری۔ لاریب میرے

باقی صفحہ 6 پر

مکرم شاہد کریم صاحب

28 مئی 2010ء کو سانحہ لاہور میں راہ مولیٰ میں قربان ہونے والے

مکرم مبارک احمد طاہر صاحب کا ذکر خیر

28 مئی 2010ء کے عظیم جاں نثاروں میں سے ایک وجود مکرم مبارک احمد طاہر صاحب ہیں۔ جن کو مورخ احمدیت حضرت مولانا دوست محمد شاہد صاحب کا داماد ہونے کا اعزاز بھی حاصل ہے۔ مبارک احمد طاہر صاحب انتہائی متقی، رحمدل، ہنس مکھ اور خوف خدا رکھنے والے انسان تھے۔ ان کا وجود شرافت اور اخلاق کا بہترین نمونہ تھا۔ ان کے تمام رشتہ دار، دوست احباب، کولیگ اور اہل محلّہ بھی ان کی شرافت اور نرم رویہ کی وجہ سے دل سے ان کے معترف تھے۔ انہوں نے تمام زندگی کسی رشتہ دار یا اہل محلّہ کو کبھی معمولی شکایت کا موقع بھی نہ دیا۔ بلکہ ہر شخص ان کی بہترین اخلاقی خوبیوں کی وجہ سے ان سے متاثر تھا اور دل سے مبارک صاحب کا احترام اور عزت کرتا تھا۔ اور اس میں احمدی اور غیر از جماعت کی کوئی تخصیص نہ تھی۔

محلّہ مدینہ کالونی والٹن روڈ لاہور میں مبارک صاحب ہمارے گھر سے ایک گھر کے فاصلہ پر رہتے تھے یعنی ہمارے پڑوسی تھے۔ پوری گلی میں ہم احمدیوں کے صرف دو ہی گھر تھے۔ لہٰذا ہر خوشی اور غمی میں ہم دونوں خاندان برابر کے شریک تھے۔ دونوں خاندانوں کے آپس میں انتہائی محبت اور پیار کے تعلقات تھے اور سب لوگ ایک دوسرے کو ذاتی طور پر جانتے تھے۔ یہ تعلق 25 سال تک قائم رہا یہاں تک کہ 1990ء میں مبارک صاحب کی فیملی اعوان ٹاؤن میں منتقل ہوگئی۔ لیکن اس کے باوجود اکثر ماڈل ٹاؤن کی بیت الذکر میں جمعہ پر ان سے ملاقات ہوجاتی تھی۔ نیز ہم تمام بہن بھائیوں کی شادیوں میں مبارک صاحب کی فیملی نے اعوان ٹاؤن منتقل ہونے کے باوجود شرکت کی اور یہ سلسلہ 2008ء تک جاری رہا جب میری سب سے چھوٹی بہن رخسانہ کی شادی حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل کے پڑپوتے واصف نورالدین سے ہوئی۔

مبارک احمد صاحب عمر میں مجھ سے تقریباً 18 سال بڑے تھے۔ لہٰذا میں انہیں مبارک بھائی جان کہتا تھا اور ان کا رویہ مجھ سے حقیقت میں ایک انتہائی شفیق، ہمدرد اور مہربان بھائی جیسا تھا۔ مجھے یاد ہے کہ جب میری عمر بمشکل 8 یا 9 سال تھی اور میں اطفال الاحمدیہ کا ممبر تھا تو پہلی مرتبہ مبارک بھائی جان ہی مجھے اپنی موٹر سائیکل پر دارالذکر میں تقریری مقابلہ میں شرکت کے لئے لے کر گئے تھے۔

اپریل 1982ء میں جب میری عمر گیارہ سال تھی۔ اس وقت مبارک صاحب کی شادی حضرت مولانا دوست محمد شاہد کی بیٹی سے ربوہ میں ہوئی تھی اور میں بھی مبارک صاحب کی بارات کے ساتھ لاہور سے ربوہ گیا تھا۔ ساری بارات نے مبارک صاحب کی شادی کا کھانا تناول کرنے کے بعد خلیفۂ وقت کے پیچھے بیت مبارک میں نماز ظہر ادا کی تھی۔ اس موقع پر حضور نے اپنے نکاح ثانی کا اعلان کیا تھا اور خطبہ نکاح بھی پڑھا تھا۔ 29 سال کی طویل عرصہ گزر جانے کے باوجود مبارک بھائی جان کی شادی میں شرکت اور نکاح ثانی کے موقع پر خطبہ کا منظر ابھی تک میری نگاہوں کے سامنے گھوم رہا ہے۔ اور مجھے یوں محسوس ہوتا ہے جیسے یہ صرف چند روز پہلے کا واقعہ ہو۔

مبارک صاحب آٹھ بہن بھائیوں میں سے دوسرے نمبر پر تھے۔ ان سے بڑی صرف ایک بہن تھی۔ یہی وجہ ہے کہ میٹرک کے بعد ایک بنک میں ٹائپسٹ کی حیثیت سے انہیں ملازمت کا آغاز کرنا پڑا تا کہ بڑی فیملی کی معاشی ذمہ داریوں میں اپنے والد محترم کا ہاتھ بٹا سکیں۔ لیکن نامساعد حالات کے باوجود انہوں نے ساتھ ساتھ پرائیویٹ تعلیم کا سلسلہ جاری رکھا۔ ملازمت کے دوران پہلے بی۔اے کیا پھر ایم۔اے کیا۔ اور بنک کے مختلف کورسز بھی کئے۔ اپنی محنت، قابلیت، ایمان داری، پابندیٔ وقت، خدا کی راہ میں مالی قربانی اور والدین کی خدمت کی بدولت بنک میں ترقی کرتے کرتے وہ ٹائپسٹ سے بنک کے وائس پریزیڈنٹ کے عہدہ تک جا پہنچے۔ وفات کے وقت وہ نیشنل بنک میں نائب صدر کے عہدہ پر فائز تھے۔ بنک کے بہترین ملازم (Best Employee) کا کیش پرائز بھی حاصل کر چکے تھے۔ نیز سینئر پریزیڈنٹ کی پروموشن بھی ان کی ڈیو (Due) تھی۔

میں نے اپنے قریبی جاننے والوں میں مبارک صاحب کے علاوہ کسی کو ملازمت میں اس قدر ترقی کرتے نہیں دیکھا۔ خاص طور پر جب احمدی بھی ہوں اور آپ کے پاس کسی قسم کی سفارش بھی نہ ہو اور دور بھی 1984ء سے 2010ء تک جب پاکستان میں احمدیت کی مخالفت اور احمدیوں کے ساتھ نا انصافی اور ظلم اپنے عروج پر ہو۔ والدین کی فرمانبرداری اور خدمت کی بدولت خدا تعالیٰ کے فضلوں کی بارش ان پر ملازمت میں ترقیوں اور مالی فراخی کی صورت میں جاری تھا۔ یہاں تک کہ پہلے خدا تعالیٰ نے انہیں حضرت مولانا دوست محمد شاہد کی دامادی کے اعزاز سے نوازا اور پھر راہ مولیٰ میں قربانی کے اس عظیم رتبہ پر فائز کیا جس پر نہ صرف ان کی آئندہ نسلیں بلکہ عالمگیر جماعت احمدیہ بھی فخر کرتی رہے گی۔

مبارک صاحب نے اپنے خاندان میں عملی طور پر بڑے بھائی کا عظیم کردار ادا کیا۔ انہوں نے نہ صرف اپنی چھوٹی 5 بہنوں کی تعلیم حاصل کرنے میں بھرپور حوصلہ افزائی کی بلکہ تعلیمی اخراجات بھی خود برداشت کئے۔ آج کل کے مادی دور میں جبکہ ہر شخص کے لئے اپنے بیوی بچوں کے اخراجات برداشت کرنا بھی بڑا مشکل ثابت ہو رہا ہے۔ وہاں مبارک صاحب نے نہ صرف اپنے بیوی بچوں کی ذمہ داریاں احسن رنگ میں ادا کیں بلکہ اپنے والدین کی بھرپور مالی خدمت کی اور سب سے بڑھ کر یہ کہ والد محترم کی وفات کے بعد چھوٹی بہنوں کی شادیوں کے تمام اخراجات بھی بڑی خوش دلی سے ادا کئے۔

مبارک صاحب کی والدہ محترمہ انتہائی متقی، پرہیزگار، شفیق اور تہجد گزار بزرگ خاتون ہیں۔ مبارک صاحب آٹھ بہن بھائی ہیں۔ لیکن اتنے بچوں کی ذمہ داریوں کے باوجود میں نے پچھلے 40 سال میں کبھی بھی ان کی والدہ کو نماز کے معاملہ میں ذرا بھی کوتاہی کرتے نہیں دیکھا۔ بلکہ ہمیشہ دعائیں کرتے اور نفل نمازیں پڑھتے پایا۔ مبارک صاحب اپنی نرم مزاجی، ہمدردانہ رویہ، جماعت احمدیت سے محبت، تقویٰ اور پرہیزگاری غرض ہر خوبی میں اپنی عظیم والدہ کی ہو بہو تصویر تھے۔

مبارک صاحب جماعتی ذمہ داریوں کو بہت محبت اور احسن رنگ میں ادا کرتے تھے۔ انہوں نے گھر کا ایک حصہ (Portion) خصوصی طور پر نماز سینٹر کے لئے مخصوص کیا ہوا تھا۔ وہ اپنے بچوں کی بھرپور حوصلہ افزائی کرتے تھے کہ وہ جماعتی کاموں میں فعال کردار ادا کریں۔ مقامی جماعت احمدیہ کے اکثر اجلاسات ان کے گھر پر ہی منعقد ہوتے تھے۔ وہ جماعت کے عہدیداروں اور مربیان سلسلہ کا بے حد احترام کرتے تھے۔ اور ان کی بہترین میزبانی کا کوئی موقع ہاتھ سے جانے نہ دیتے تھے۔ وہ سماجی بھلائی کے کاموں پر بھی دل کھول کے خرچ کرتے تھے اور موصی ہونے کی حیثیت سے بھی اپنے چندوں کی بروقت اور بھرپور ادائیگی کا ہر وقت خیال رکھتے تھے۔

مبارک صاحب کے چھوٹے بھائی مبشر صاحب مجھ سے کافی بڑے ہیں لیکن ان کے ساتھ میرا تعلق ہمیشہ دوستانہ محبت کا رہا ہے۔ مبشر صاحب نے بتایا کہ جب مبارک صاحب کی ملازمت میں ترقی ہوئی اور انہوں نے موٹر سائیکل خریدا تو اپنا ایک ہزار روپیہ والا سائیکل بنک کے چوکیدار کو صرف دس روپیہ میں فروخت کر دیا۔ جس پر مبشر صاحب کو بے حد افسوس ہوا کہ چھوٹا بھائی ہونے کی حیثیت سے انہیں سائیکل کی اشد ضرورت تھی۔ جب انہوں نے مبارک صاحب سے کہا کہ دس روپیہ میں فروخت کرنے سے بہتر تھا کہ آپ سائیکل چوکیدار کو مفت دے دیتے۔ اس پر مبارک صاحب نے کیا ہی عظیم جواب دیا۔

''میں نے اسی وجہ سے سائیکل دس روپیہ میں فروخت کیا ہے کہ چوکیدار کی عزت نفس متاثر نہ ہو۔ وہ یہ سمجھے کہ اس نے سائیکل خریدا ہے نہ کہ یہ سمجھے میں نے اس پر کوئی احسان کیا ہے۔''

مبارک صاحب سے میری آخری ملاقات ان کی وفات سے چند ہفتے پہلے ماڈل ٹاؤن بیت النور میں نماز جمعہ کے موقع پر ہوئی تھی۔ جب میں برطانیہ سے پاکستان گیا ہوا تھا۔ اگرچہ ہماری یہ ملاقات پانچ سال کے طویل عرصہ کے بعد ہوئی تھی لیکن وہ اتنے خلوص اور محبت سے پیش آئے اور اس قدر دوستانہ رنگ میں ملے کہ محسوس ہی نہ ہوتا تھا کہ وہ عمر میں بھی مجھ سے 18 سال بڑے ہیں۔

خدا تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ اپنے خاص فضل و کرم سے اہل خانہ کو نہ صرف یہ عظیم صدمہ برداشت کرنے کی توفیق عطا فرمائے بلکہ ان کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق دے۔

المختصر یہ کہ مبارک احمد طاہر صاحب صحیح معنوں میں ایک فرشتہ صفت انسان تھے۔ بہترین اخلاقی خوبیوں کا مجموعہ تھے۔ بہترین بھائی، مخلص خاوند اور اطاعت گزار بیٹے تھے۔ خدا تعالیٰ ان کی قربانی کے بدلے جماعت کو لازوال کامیابیاں عطا فرمائے۔ آمین

بقیہ صفحہ 5 مکرم بشارت الرحمان صاحب

خاوند محترم کی والدہ نے انتہائی اعلیٰ تربیت میرے خاوند کی کی اور میرے سسر کی غیر موجودگی میں انتہائی صبر و شکر سے انتہائی نامساعد حالات میں گزارا کیا ربوہ میں انتہائی ابتدائی ایام میں باب الابواب میں مکان سادہ سا بنا کر خاندان کے بہت سارے بچوں کو تعلیم دلوائی۔ ان کی اعلیٰ تربیت سے میں نے بے انتہاء فیض پایا اور 22 سالہ ازدواجی زندگی انتہائی پُرسکون گزاری ساری زندگی ایک لمحہ بھی ان کی سختی کرنا یاد نہیں دلی دعا ہے کہ ساری اولاد ان کے لئے ان کی تمام اعلیٰ صفات اور نیکیوں پر چلتے ہوئے میرے خاوند محترم کے لئے صدقہ جاریہ ثابت ہو اور مجھے بھی اللہ تعالیٰ ان تمام بچوں کو سنبھالنے اور کٹھن ذمہ داریاں ادا کرنے کی توفیق دے اور میرے خاوند محترم کی اعلیٰ مغفرت اور بلندی درجات عطا کرے۔

اتنے اونچے ملیں اس کو درجے وہاں
کوئی کر بھی نہیں سکتا جس کا گماں

ایم ٹی اے انٹرنیشنل کے پروگرام

3 جنوری 2012ء

12:25 am	خطاب حضور انور بر موقع جلسہ سالانہ
1:30 am	بین الاقوامی جماعتی خبریں
2:05 am	گلشن وقف نو
3:15 am	تقاریر جلسہ سالانہ
3:55 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 30 دسمبر 2011ء
5:00 am	ایم ٹی اے عالمی خبریں
5:20 am	تلاوت قرآن کریم
5:30 am	طبی مسائل
6:05 am	ان سائٹ
6:25 am	لقاء مع العرب
7:45 am	ایم ٹی اے ورائٹی
8:15 am	فرنچ پروگرام
9:20 am	درس حدیث
9:35 am	جلسہ سالانہ سپین
11:05 am	تلاوت قرآن کریم اور درس ملفوظات
11:30 am	ان سائٹ
11:45 am	کینیڈین سروس
12:15 pm	یسرنا القرآن
12:45 pm	گلشن وقف نو
1:55 pm	سوال وجواب
3:05 pm	انڈونیشین سروس
4:05 pm	سندھی سروس
5:25 pm	تلاوت قرآن کریم
5:40 pm	ایم ٹی اے ورائٹی
6:20 pm	ان سائٹ
6:35 pm	بنگلہ سروس
7:35 pm	جلسہ سالانہ جرمنی 2010ء
8:25 pm	یسرنا القرآن
8:45 pm	گفتگو پروگرام
9:25 pm	راہ ھدیٰ
11:00 pm	ایم ٹی اے عالمی خبریں
11:30 pm	Beacon of Truth (سچائی کا نور)

4 جنوری 2012ء

12:35 am	عربی سروس
1:35 am	ان سائٹ
1:55 am	گلشن وقف نو
3:05 am	جلسہ سالانہ جرمنی
4:00 am	ریئل ٹاک
5:15 am	ایم ٹی اے عالمی خبریں
5:50 am	الترتیل
6:30 am	لقاء مع العرب
7:35 am	عربی سیکھئے
8:00 am	کینیڈین سروس
8:40 am	سوال وجواب
10:05 am	جلسہ سالانہ جرمنی
11:00 am	تلاوت قرآن کریم
11:10 am	دعائے مستجاب
11:50 am	یسرنا القرآن
12:10 pm	حضرت مسیح ناصریؑ کا اصل پیغام
12:55 pm	گلشن وقف نو
2:00 pm	سوال وجواب
3:20 pm	انڈونیشین سروس
4:20 pm	سواحیلی سروس
5:25 pm	تلاوت قرآن کریم اور درس حدیث
5:50 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 31 دسمبر 2011ء
6:50 pm	بنگلہ سروس
8:00 pm	گلشن وقف نو
9:00 pm	دعائے مستجاب
9:55 pm	فقہی مسائل
10:40 pm	یسرنا القرآن
11:00 pm	ایم ٹی اے عالمی خبریں
11:20 pm	خطاب حضور انور بر موقع جلسہ سالانہ

5 جنوری 2012ء

12:25 am	ایم ٹی اے سپورٹس
12:45 am	دعائے مستجاب
1:20 am	سوال وجواب
2:25 am	فقہی مسائل
3:00 am	گلشن وقف نو
4:05 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 31 دسمبر 2011ء
5:00 am	ایم ٹی اے عالمی خبریں
5:20 am	تلاوت قرآن کریم اور درس حدیث
5:40 am	ایم ٹی اے سپورٹس
5:55 am	فقہی مسائل
6:35 am	لقاء مع العرب
7:40 am	حضرت مسیح ناصریؑ کا اصل پیغام
8:25 am	دعائے مستجاب
9:00 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 31 مارچ 2006ء
10:05 am	خطاب حضور انور بر موقع جلسہ سالانہ
11:00 am	تلاوت قرآن کریم
11:35 am	Beacon of Truth (سچائی کا نور)
12:30 pm	یسرنا القرآن
12:45 pm	ربوہ کی رپورٹ
1:10 pm	فیتھ میٹرز
2:10 pm	غزوات النبی ﷺ
3:05 pm	انڈونیشین
4:10 pm	پشتو سروس
5:00 pm	تلاوت قرآن کریم
5:20 pm	یسرنا القرآن
6:00 pm	بنگلہ سروس
7:00 pm	ترجمۃ القرآن
8:05 pm	خلافت کا سفر
9:05 pm	ربوہ کی رپورٹ
9:50 pm	فیتھ میٹرز
11:00 pm	ایم ٹی اے عالمی خبریں
11:20 pm	دعوت الی اللہ سیمینار جرمنی

☆......☆......☆

مکرم نصیر احمد قمر صاحب

ترکی (Turkish) زبان میں ترجمہ قرآن مجید

مکرم مولانا عبدالغفار خان صاحب ترکی سے ترکی زبان میں پی ایچ ڈی کی تعلیم مکمل کرنے کے بعد 1984ء میں ربوہ واپس آئے۔ آپ لکھتے ہیں کہ:

"1986ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی طرف سے یہ ارشاد موصول ہوا کہ "قرآن مجید کا ترکی زبان میں ترجمہ کریں۔ اس میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی تفسیر صغیر کے ترجمہ کو مدنظر رکھیں۔ سورتوں کے تعارف کے لئے مکرم ملک غلام فرید صاحب مرحوم کے انگریزی ترجمہ قرآن سے استفادہ کریں"۔

چنانچہ حضور کے اس ارشاد کی تعمیل میں کام شروع ہوا۔ اس دوران 1988ء میں آپ کو حضور کا ارشاد موصول ہوا کہ ترجمہ کا بقیہ کام یہاں لندن میرے پاس آکر کریں۔ چنانچہ آپ کو لندن آکر براہ راست حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی نگرانی میں ترجمہ کا کام کرنے کی توفیق ملی۔ بعض آیات کے ترجمہ سے متعلق حضور کے ساتھ مل کر حضور سے ہدایات لی جاتی رہیں۔ قیام لندن کے دوران ہی ترجمہ کی نظر ثانی کا کام بھی شروع ہوا اور حضور کے ارشاد پر مکرم ڈاکٹر محمد جلال شمس صاحب کے ساتھ مل کر نظر ثانی کی جاتی رہی۔ ابھی کچھ حصہ پر ہی نظر ثانی ہوئی تھی کہ مکرم ڈاکٹر عبدالغفار خان صاحب اور مکرم ڈاکٹر محمد جلال شمس صاحب کی تقرری جرمنی کے لئے ہوگئی اور دونوں الگ الگ شہروں میں متعین ہوگئے۔

مکرم ڈاکٹر عبدالغفار خان صاحب لکھتے ہیں کہ:

"مجھے جرمنی کے شہر کولون میں جماعت کے مشن ہاؤس میں ایک کمرہ دے دیا گیا۔ ترجمہ کا کام خاکسار اکیلا ہی کرتا رہا۔ حضور ترجمہ کے کام کے بہت جلد ختم ہوجانے کے خواہشمند تھے۔ جماعت کی صد سالہ جوبلی کے موقع پر اس کا اعلان کرنا چاہتے تھے۔ خاکسار سورۃ الجمعۃ تک ترجمہ کر چکا تھا کہ حضور کا ارشاد آیا کہ اب صرف ترجمہ پر اکتفا کریں سورتوں کا تعارف فی الحال ترک کردیں۔ صرف ترجمہ مکمل کر کے کسی ترکی پریس سے کمپوزنگ کروا کر لندن ارسال کردیں۔ چنانچہ خاکسار نے کولون شہر کے ایک ترکی پریس Tan Basimevi میں اس کی کمپوزنگ کروائی۔ عربی متن کی پیسٹنگ کا کام بھی خاکسار نے خود اپنی نگرانی میں اسی پریس سے مکمل کیا۔ عربی متن کی چیکنگ کے لئے خاکسار نے حافظ مبارک احمد صاحب اور حافظ نصیر احمد بھٹی صاحب کو مقرر کیا جنہوں نے اس متن کو بالاستیعاب پڑھا۔

جماعت کی صد سالہ جوبلی کے وقت ترجمہ کمپوز ہوکر بین دفتین حضور کی خدمت میں پہنچ گیا۔ اس کی طباعت 1990ء میں انگلستان میں The Gresham Press ,Old Woking, Surrey میں ہوئی۔

ہمارے ترکی ترجمہ سے پہلے قرآن کریم کے اور بہت سے تراجم موجود تھے۔ لیکن جس تفصیل کے ساتھ سورتوں کا تعارف ہمارے قرآن مجید میں موجود ہے اور کسی ترجمہ میں موجود نہیں۔ دوسرا یہ کہ جماعتی علم کلام کی جھلک بھی اس میں موجود ہے۔ اور تفسیری ترجمہ ہے۔ یہ ترجمہ 15X22/5 سائز کے 1026 صفحات پر مشتمل ہے۔

آغاز میں ایک تو تمام سورتوں کی فہرست ہے۔ اس کے علاوہ حروف تہجی کی ترتیب کے لحاظ سے بھی فہرست دی گئی ہے تاکہ قاری کو سورتوں کے ڈھونڈنے میں آسانی ہو۔ آج کل اس کے دوسرے ایڈیشن کے لئے ٹرکش ڈیسک کے زیر اہتمام اس پر نظر ثانی کی جارہی ہے"۔

گمشدہ کتاب

❁ مکرم زبیر احمد باجوہ صاحب کارکن روزنامہ الفضل تحریر کرتے ہیں کہ ایک عدد کتاب "حیات قدسی" اور چند ضروری کاغذات اور ایک تصویر مورخہ 31 دسمبر 2011ء کو کالج روڈ ربوہ پر کہیں گر گئی ہے۔ براہ کرم جس صاحب کو ملے خاکسار کو پہنچا دیں شکریہ۔ 0334-6366499

دورہ نمائندہ مینیجر روزنامہ الفضل

❁ مکرم محمد احمد مظفر علوی صاحب نمائندہ مینیجر روزنامہ الفضل آجکل توسیع اشاعت اور بقایاجات کی وصولی کیلئے دورہ پر ہیں تمام عہدیداران واحباب جماعت سے بھرپور تعاون کی درخواست ہے۔ (مینیجر روزنامہ الفضل)

خبریں

پھلوں اور سبزیوں کا متواتر استعمال :

الزائمر سے بچاؤ پھلوں اور سبزیوں کے جوس کا متواتر استعمال، یادداشت متاثر کرنے والی بیماری الزائمر کے خطرات کو بہت حد تک کم کر دیتا ہے۔ امریکن جنرل آف میڈیسن میں شائع ہونے والی رپورٹ کے مطابق ماہرین نے دس سال سے زیادہ عمر کے 21 ہزار افراد پر تحقیق کی۔ رپورٹ کے مطابق جو لوگ ہفتے میں تین بار پھلوں اور سبزیوں کا جوس استعمال کرتے تھے وہ ان لوگوں کے مقابلے میں 76 فیصد زیادہ محفوظ رہے جو ہفتے میں ایک بار جوس پیتے تھے۔ الزائمر کا تعلق دماغ میں پائے جانے والے ایک خاص طرح کے پروٹین ''پولی نینوکال'' سے ہوتا ہے جو الزائمر کے خلاف قوت مدافعت پیدا کرتا ہے۔ پھلوں اور سبزیوں کا جوس جسم میں جا کر ہائیڈ روجن اور آکسائیڈ کیمیکل کے ساتھ مل کر اس پروٹین کو زیادہ متحرک کرتا ہے جس سے الزائمر کے خلاف بہتر قوت مدافعت پیدا ہوتی ہے۔

میک اپ مصنوعات: خوبصورتی یا بدصورتی

کی وجہ میک اپ یا بناؤ سنگھار کا مقصد جلد کی حفاظت اور حسن میں اضافہ کرنا ہوتا ہے لیکن پاکستان میں میک اپ کی غیر معیاری اور زائد المیعاد مصنوعات کا استعمال خواتین کیلئے بدصورتی کا سبب بن رہا ہے۔ بی بی سی کے مطابق پاکستان میں دستیاب کاسمیٹکس کے بعض سامان میں فوری اثر لانے کیلئے مضر صحت سٹیرائیڈز استعمال ہو رہے ہیں جو وقتی طور پر تو جلد کو بہتر بنا دیتے ہیں لیکن یہ جلد کیلئے انتہائی مضر ثابت ہوتے ہیں اور ان کے مسلسل استعمال سے لا علاج جلدی امراض جنم لے رہے ہیں۔ کاسمیٹکس کے اس سامان میں لوشن، فاؤنڈیشن، کریم، پاؤڈر اور لپ سٹک کے ساتھ ساتھ دیگر کئی چیزیں شامل ہیں۔ ان چیزوں کے استعمال سے خواتین میں جلد کی الرجی سب سے نمایاں مرض ہے جو زیادہ بناؤ سنگھار کرنے والی خواتین میں اکثر دیکھنے کو ملتی ہے۔ بی بی سی نے طبی ماہرین کے حوالے سے کہا ہے کہ خواتین بناؤ سنگھار ضرور کریں لیکن اس سلسلے میں ایسی مضر صحت مصنوعات سے ہوشیار رہیں جن کے بارے میں یہ دعوے کئے جائیں کہ ان کے استعمال سے چند دنوں میں رنگ گورا یا کیل مہاسے دور ہو جائیں گے، ورنہ لینے کے دینے پڑ جائیں گے۔

کامیابی

❁ مکرم مرزا وسیم احمد صاحب سبزہ زار لاہور تحریر کرتے ہیں۔

میرے بیٹے مکرم مرزا احسان احمد صاحب نائب ناظم اطفال مجلس خدام الاحمدیہ سبزہ زار لاہور نے لاہور بورڈ سے پری میڈیکل گروپ میں ایف ایس سی کے امتحان میں 965/1100 نمبرز حاصل کئے ہیں۔ موصوف مکرم ظفر اقبال خان صاحب دارالنصر غربی منعم ربوہ کا نواسہ ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ عزیزم کی اس کامیابی کو مزید کامیابیوں کا پیش خیمہ بنائے۔ آمین

ولادت

❁ مکرم شمیم احمد محمود صاحب جوہر ویو سکیم فیز I لاہور تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی بیٹی مکرمہ صائمہ بٹ صاحبہ اہلیہ مکرم سمیر احمد بٹ صاحب کو اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے مورخہ 20 نومبر 2011ء کو پہلی بیٹی سے نوازا ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت بچی کا نام ھبۃ البصیر عطا فرمایا ہے۔ جو وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔ نومولودہ مکرم محمود احمد بٹ صاحب آف کینیا کی پوتی ہے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ بچی کو صحت والی لمبی عمر والی، نیک سیرت اور والدین کی آنکھوں کی ٹھنڈک بنائے۔ آمین

درخواست دعا

❁ مکرم احمد خان گلشن صاحب مانچسٹر یو۔کے تحریر کرتے ہیں۔ خاکسار کا بیٹا حافظ احمد باسل کافی عرصہ سے کینسر میں مبتلا ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ خدا تعالیٰ محض اپنے فضل وکرم سے موصوف کو صحت کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

❁ مکرم شریف احمد صاحب باجوہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور ڈینگی بخار میں مبتلا ہو گئے تھے لیکن اس کے اثرات ابھی تک جسم پر ہیں۔ مثلاً سردی لگتی ہے جسم کی ہڈیوں میں درد رہتا ہے احباب سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

ولادت

❁ مکرم مغفور احمد منیب صاحب نائب ناظر اصلاح وارشاد مقامی تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل وکرم سے خاکسار کی بیٹی مکرمہ منصورہ منیب صاحبہ اہلیہ مکرم عمران منور احمد بھٹی صاحب رحمٰن کالونی ربوہ کو مورخہ 24 نومبر 2011ء کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ جو وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت نومولود کا نام عفان مدثر احمد عطا فرمایا ہے۔ نومولود مکرم منور احمد بھٹی صاحب ابن مکرم محمد یار عارف صاحب چک نمبر 98 شمالی سرگودھا کا پوتا اور مکرم چوہدری علی احمد صاحب بھلر چک نمبر 151 ڈگری سندھ اور حضرت چوہدری غلام حیدر صاحب آف تلونڈی جھنگلاں ضلع گورداسپور رفیق حضرت مسیح موعود کی نسل سے ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل وکرم سے نومولود کو نیک، صالح اور والدین کی آنکھوں کی ٹھنڈک بنائے۔ آمین

درخواست دعا

❁ مکرم سعادت احمد عتیق صاحب دارالرحمت وسطی ربوہ اطلاع دیتے ہیں۔

میرے والد مکرم ڈاکٹر لیاقت علی خان صاحب صوفی ہومیو شفاخانہ ربوہ اور میری والدہ محترمہ امۃ النصیر صاحبہ کو مورخہ 25 دسمبر 2011ء کو اسلام آباد سے واپس آتے ہوئے چکوال کے قریب کار گہری کھائی میں گر جانے سے شدید چوٹیں آئی ہیں۔ دونوں صاحب فراش ہیں نیز میری دو بہنیں بھی زخمی ہوئیں۔ تاہم اللہ تعالیٰ نے فضل فرمایا اس شدید حادثہ کے باوجود کسی پیچیدگی سے محفوظ رکھا۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ خدا تعالیٰ اپنے فضل سے سب کو شفائے کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے اور ہر قسم کی پیچیدگی سے محفوظ رکھے۔ آمین

☆......☆......☆

ربوہ میں طلوع وغروب 2۔جنوری	
طلوع فجر	5:40
طلوع آفتاب	7:06
زوال آفتاب	12:12
غروب آفتاب	5:18

نیا سال مبارک ہو
نئے سال کا کیلنڈر مفت حاصل کریں
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434-6211434

Woodsy... Furniture® Chiniot
فرنیچر جو آپ کے مکان کو گھر بنا دے
Malik Center.Faisal Abad Road.
Tehseel Choak Chiniot. 92-47-6334620
Mobile:0300-7705233-300-7719510

MULTICOLOR INTERNATIONAL
SPECIALIST IN ALL KINDS OF:
Printing & Advertising
Email: multicolor13@yahoo.com
Cell: 92-321-412 1313, 0300-8080400
www.multicolorintl.com

Best Return of your Money
انصاف کلاتھ ہاؤس
گل احمد۔ الکرم اور چکن کی اعلیٰ ورائٹی دستیاب ہے
ریلوے روڈ ربوہ فون شوروم: 047-6213961

نیا سال مبارک ہو
جرمن شوابے اور ''ڈاکٹر مسعود اینڈ سنز لاہور'' کی سیل بند پوٹینسی، بریف کیس، ادویات، ڈسکٹس، گلوبیولز رعایتی قیمت پر دستیاب ہیں۔
عزیز ہومیو پیتھک کلینک اینڈ سٹور
رحمٰن کالونی ربوہ فون نمبر: 047-6211399

FR-10

RABWAH GRAMMAR SCHOOL®
ربوہ گرائمر سکول رجسٹرڈ
انگلش میڈیم
والدین کیلئے خوشخبری
دوسری برانچ ناصر آباد کیمپس کا آغاز
یہاں پر بچے کی تعلیمی وتربیتی دینی وروحانی ضروریات کا مکمل خیال رکھا گیا ہے
پلے گروپ سے پریپ تک کی کلاسز کیلئے بہترین سہولیات
ضرورت سٹاف
1- ٹیچرز تعلیمی قابلیت بی اے تعداد آسامی 7
2- آیا (Caretaker) میٹرک تعداد آسامی 5
3- چوکیدار ریٹائرڈ فوجی تعداد آسامی 3
4- قاصد مڈل تعداد آسامی 2
فوری رابطہ کیلئے: ایڈمنسٹریشن
44/2 ناصر آباد جنوبی ربوہ
047-6215676
0315-6215676